سوال

کیا لڑکی کا نام ام شاریہ رکھنا درست ہے اس کا معنی کیا ہے خلاصہ

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اپنی اولاد کے لیے اچھے ناموں کا انتخاب کرنا چاہیے۔ لڑکے کے لیے عبداللہ، عبدالرحمن بہت اچھے نام ہیں۔ اسی طرح انبیاء اور نیک لوگوں کے ناموں کا انتخاب کرنا چاہیے۔ لڑکیوں کے نام کے لیے ازواج مطہرات، صحابیات کے نام اور اچھے معنی و مفہوم والے نام منتخب کرنے چاہیئں۔

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

إِنَّ أَحَبَّ أَسْمَائِكُمْ إِلَى اللَّهِ عَبْدُ اللَّهِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ (صحیح مسلم، الآداب: 2132)

تمہارے ناموں میں سے اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ نام عبداللہ اور عبدالرحمان ہیں۔

نام رکھتے ہوئے اس بارے میں بھی غور کرنا چاہیے کہ یہ نام اس کے ساتھ ساری زندگی رہے گا، اگر نام اچھا نہ ہو تو وہ آدمی کے لیے شرمندگی کا باعث بن سکتا ہے، یہ بھی ممکن ہے کہ اس کے دل میں نام رکھنے والے کے لیے برے جذبات پیدا ہو جائیں۔

اسی طرح اس بات کا بھی لحاظ کرنا چاہیے کہ یہ نام زندگی کے مختلف مراحل (بچپن، جوانی، بڑھاپے) میں اس کے لیے موزوں ہوگا یا نہیں۔

"أم" اور "شاریۃ" دونوں عربی زبان کے الفاظ ہیں۔ "أم" کا مطلب ماں ہے اور "شاریۃ" کے دو معنی ہیں: خرید و فروخت کرنے والی اور فکری بحث مباحثہ کرنے والی۔ اس طرح "أم شاریۃ" کا معنی ہو جائے گا: خرید و فروخت کرنے والی کی ماں یا فکری بحث کرنے والی کی ماں۔ یہ نام رکھنے میں کوئی حرج نہیں ہے، لیکن اگر کوئی ایسا نام رکھ لیا جائے جس کا معنی اچھا ہو تو زیادہ بہتر ہے

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی

فضیلۃ الشیخ عبدالخالق حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ اسحاق زاہد

فضیلۃ الشیخ عبدالحلیم بن محمد بلال